4531CH02

2

تالاب کا بھوت

اپریل کا مہینہ، دوپہر کی چِلچلاتی دھوپ، نارائن راؤ پسینے سے تَر بتر رام گڑھ میں داخل ہوئے۔ رام گڑھ کے سرپنچ سے اُنھیں اپنے کھیتوں کے کاغذات کی نقل حاصل کرنی تھی۔ دفتر میں سرپنچ انھیں کا انتظار کر رہے تھے۔ نارائن راؤ نے ماتھے کا پسینہ پونچھتے ہوئے کہا: ”سرپنچ صاحب! تھوڑا ٹھنڈا پانی پلا دیجیے، بڑی گرمی ہے۔“

سرپنچ نے میز پر رکھا ہوا لوٹا اور گلاس آگے بڑھاتے ہوئے کہا: ”جناب! پانی حاضر ہے مگر ایک گلاس سے زیادہ نہ پینا۔ بڑی مشکل سے صبح و شام ایک ایک مٹکا ملتا ہے۔ وہ بھی چار کلومیٹر دور سے لانا پڑتا ہے۔“

© NCERT not to be republished

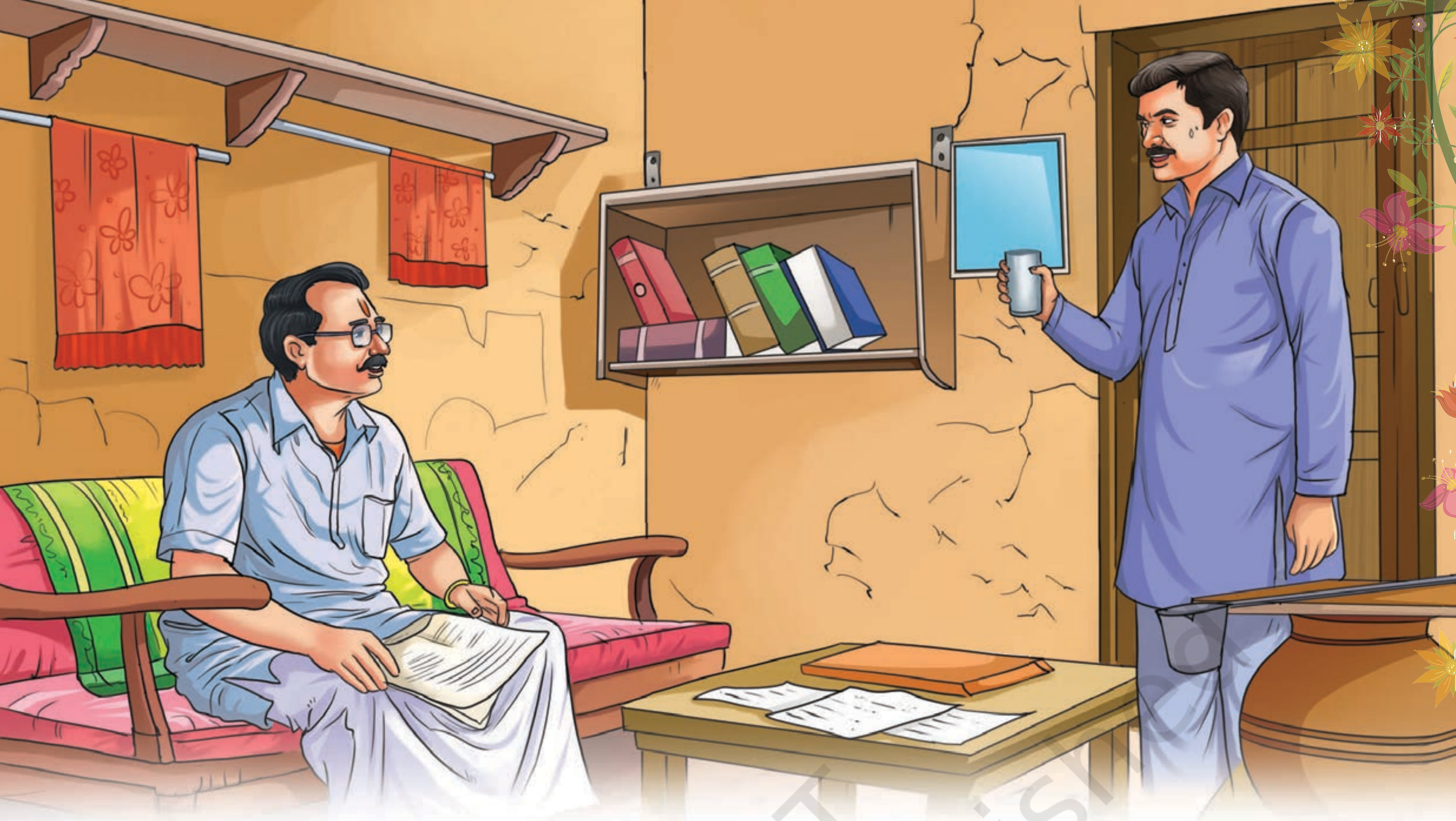

”مگر گاؤں کا تالاب چھوڑ کر آپ پانی اتنی دور سے کیوں لاتے ہیں؟“

”اجی جناب! کیا بتائیں، یہ تالاب تو گاؤں والوں کے لیے ایک مصیبت بن گیا ہے۔“

”وہ کیسے؟“ نارائن راؤ نے حیرت سے پوچھا۔

سرپنچ نے اِدھر اُدھر دیکھتے ہوئے رازدارانہ انداز میں کہنا شروع کیا:

”گاؤں کے بڑے بوڑھوں کا کہنا ہے کہ تالاب میں بھوت گُھس آیا ہے۔ جہاں کسی نے تالاب کا ایک گھونٹ پانی پیا، اُسے کوئی نہ کوئی بیماری آ دبوچتی ہے۔ پچھلے ہفتے بڑے بڑے عامل آ کر چلے گئے مگر بھوت کا بال بھی بیکا نہ کر سکے۔ وہ اب بھی تالاب میں گُھسا بیٹھا ہے۔“

یہ سُن کر نارائن راؤ گاؤں والوں کی جہالت اور لاعلمی پر دل ہی دل میں پیچ و تاب کھانے لگے۔ پھر سرپنچ کا لحاظ کر کے سنجیدہ لہجے میں بولے: ''دیکھیے سرپنچ صاحب! آپ تو جانتے ہیں کہ میں گرام سُدھار کمیٹی کا ممبر ہوں۔ ہمارے پاس ایسے ایسے نسخے ہیں کہ آپ کا بھوت دو روز میں گاؤں چھوڑ کر بھاگ کھڑا ہو گا مگر شرط یہ ہے کہ گاؤں والے بھی ہمارا ہاتھ بٹائیں۔''

''دیکھیے جناب! آپ جو کچھ بھی کریں، سوچ سمجھ کر کریں۔ بھوت بڑا تگڑا ہے۔''

نارائن راؤ جب واپس اپنے شہر جانے لگے تب اُنھوں نے اُس تالاب کا غور سے معائنہ کیا۔ تالاب کی منڈیر جگہ جگہ سے ٹوٹی ہوئی تھی۔ کناروں پر جنگلی جھاڑیاں اور پودے کثرت سے اُگے ہوئے تھے۔ پانی کی سطح گندی اور نیلی کائی سے ڈھکی ہوئی تھی۔ کائی پر درختوں کے سوکھے پتّوں کی چادر سی بچھی ہوئی تھی۔

© NCERT not to be republished

لوگ تالاب میں نہاتے، کپڑے دھوتے اور مویشیوں کو نہلاتے، پھر پانی بھی اسی کا پیتے تھے۔

نارائن راؤ گاؤں والوں کی جہالت پر افسوس کرتے ہوئے شہر پہنچے۔ اُنھوں نے سب سے پہلے گرام سُدھار کمیٹی کے سکریٹری کو تمام واقعہ سنایا۔

پھر جیسے ہی گرمیوں کی تعطیلات شروع ہوئیں، مختلف اسکولوں سے سَو بچّے منتخب کیے گئے۔ وہ سب ماسٹر صاحب کی رہنمائی میں رام گڑھ روانہ ہو گئے۔ نارائن راؤ بھی ساتھ تھے۔

نارائن راؤ نے گاؤں کے سرپنچ کو اطلاع دی۔ سرپنچ گاؤں والوں کو لے کر تالاب کے کنارے پہنچ گئے۔ ماسٹر صاحب نے کھڑے ہو کر کہا: ”پیارے بھائیو اور عزیز بچّو! آج ہمیں اس تالاب کے بھوت کو بھگانا ہے۔ اس کی ترکیب یہ ہے کہ تالاب کی گندگی صاف کر دی جائے۔ جب گندگی صاف ہو جائے گی، اندر سے صاف شفاف پانی کے چشمے پھوٹتے نظر آئیں گے، ان چشموں کا نِرمَل پانی دیکھتے ہی بھوت بھاگ کھڑا ہوگا۔“

اتنا کہہ کر ماسٹر صاحب نے کُدال اُٹھا کر پہلی ضَرب لگائی۔ پھر کیا تھا، بیک وقت دو سو ہاتھ مشینوں کی طرح چل پڑے۔ گاؤں والے دور کھڑے ڈری ڈری نظروں سے انھیں کام کرتا دیکھتے رہے۔ وہ منتظر تھے کہ ابھی بھوت نکل کر ماسٹر صاحب کا گلا دبا دے گا مگر دوپہر تک

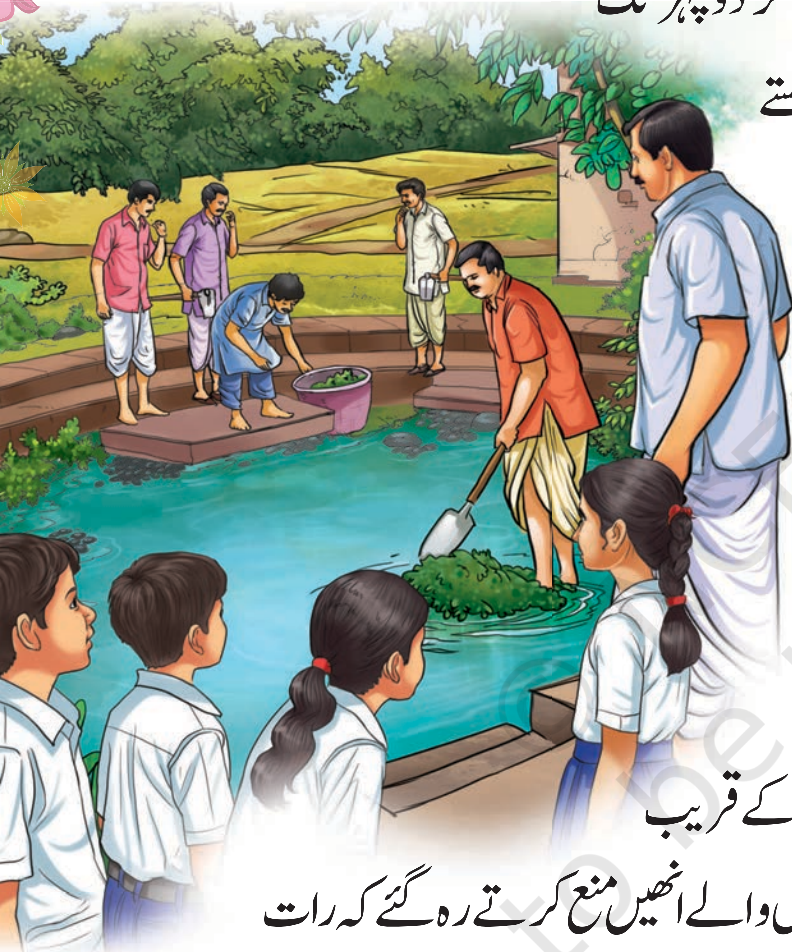

وہ لوگ برابر کام میں جُٹے رہے۔ ہنستے گاتے، سب بچّے اتنے خوش خوش کام کر رہے تھے گویا تالاب میں سے خزانہ برآمد ہونے والا ہو۔

سہ پہر کے قریب شہر سے ایک لاری آئی جس میں قیام کے لیے خیمے اور بچّوں کے کھانے پینے کا سامان تھا۔ دیکھتے ہی دیکھتے تالاب کے قریب کے میدان میں خیمے گاڑ دیے گئے۔ گاؤں والے انھیں منع کرتے رہ گئے کہ رات کو یہاں نہ ٹھہریے، آپ نے بھوت کو ناراض کر دیا ہے۔ کہیں رات میں وہ آپ کو پریشان نہ کرے مگر ماسٹر صاحب نے ہنستے ہوئے کہا: ”ہم بھوت کو پیاری پیاری کہانیاں سنا کر اس کا غصّہ ٹھنڈا کر دیں گے۔“

© NCERT not to be republished

پہلی رات کو گاؤں والے بڑے گھبرائے ہوئے تھے۔ انھیں یقین تھا کہ رات میں بھوت ایک آدھ بچّے کو کھا جائے گا اور صبح تک سب شہر بھاگ جائیں گے مگر جب صبح اُنھوں نے دیکھا کہ تمام بچّے ویسے ہی خوش خوش کُدال پھاؤڑا سنبھالے کام پر جا رہے ہیں تو حیرت سے اُن کی آنکھیں پھٹی کی پھٹی رہ گئیں۔

گاؤں والوں کے ذہن میں یہ بات سرایت کر گئی۔ ان کا خوف دور ہو گیا۔ بچّوں کے ساتھ وہ خود بھی کام میں جُٹ گئے۔ پھر کیا تھا، ایک ہفتے کے اندر ہی تالاب کے باہر کیچڑ اور گندگی کا ڈھیر لگا دیا گیا۔ تالاب آئینے کی طرح صاف ہو گیا اور زمین سے پھوٹتے پانی کے قدرتی چشمے نظر آنے لگے۔ پھر ماسٹر صاحب نے پوٹاشیم پرمینگنیٹ کی تھوڑی سی مقدار پانی میں گھول کر تالاب میں ڈال دی۔ دوسرے دن شہر سے کانچ کے دو بڑے بڑے مرتبان پہنچ گئے جن میں

مچھلیاں تیر رہی تھیں۔ ماسٹر صاحب نے گاؤں والوں سے کہا: ”بھائیو! دیکھیے یہ آپ کے تالاب کی صفائی کرنے والے خدمت گار ہیں۔ اب آپ لوگ یہ کیجیے کہ تالاب کے اردگرد ایک پختہ منڈیر بنائیے۔ اطراف میں اُگی ہوئی جنگلی جھاڑیوں اور جھاڑ جھنکاڑ کو اُکھاڑ کر پھینک دیجیے تاکہ سورج کی کرنوں کے لیے کوئی روک نہ ہو اور تالاب کی سطح پر تیرنے والے جراثیم ہلاک ہوسکیں۔ یہاں نہ کپڑے دھوئیے اور نہ نہائیے۔ مویشیوں کو بھی مت لائیے۔ پھر دیکھیے آپ لوگ کیسے تندرست اور خوش رہتے ہیں۔“

سرپنچ نے ماسٹر صاحب کا شکریہ ادا کیا اور گاؤں والوں سے کہا: ”اب بات سمجھ میں آئی کہ بھوت پریت کوئی چیز نہیں انسان کا وہم اور جہالت ہی سب سے بڑے بھوت ہیں۔“

— لوک کہانی

مشق

پڑھیے اور سمجھیے

رازدارانہ	چپکے سے بات کرنا
عامِل	عمل کرنے والا، جھاڑ پھونک کرنے والا
بال بیکا نہ کرنا (محاورہ)	کوئی نقصان نہ پہنچانا
جہالت	لاعلمی، نہ جاننا، علم اور واقفیت کا نہ ہونا
پیچ و تاب کھانا (محاورہ)	بہت غصّہ ہونا، پریشان ہونا
نسخہ	ترکیب، طریقہ، وہ پرچہ جس میں حکیم/ ڈاکٹر دوا تجویز کرتے ہیں
معائنہ کرنا	جائزہ لینا
تعطیلات	تعطیل کی جمع، چُھٹیاں
ضَرب لگانا	چوٹ پہنچانا، مارنا
پختہ	پکّا، مضبوط
اطراف	طرف کی جمع، اردگرد، آس پاس
وہم	شک وشبہ، وسوسہ

© NCERT not to be republished

سوچیے اور بتائیے

1. سرپنچ صاحب کے گاؤں میں پانی کی کمی کیوں تھی؟

2. نارائن راؤ گاؤں والوں کی کس جہالت پر پیچ و تاب کھانے لگے۔

3. تالاب کی صفائی کے لیے نارائن راؤ نے کیا کام کیا؟

4. ماسٹر صاحب نے تالاب کو صاف رکھنے کے لیے گاؤں والوں کو کیا مشورہ دیا؟

5. گندا پانی پینے سے کون سی بیماریاں ہوتی ہیں؟

پڑھیے، لکھیے اور سمجھیے

ان جملوں کو پڑھیے اور خط کشیدہ الفاظ پر غور کیجیے

- تالاب چھوڑ کر آپ پانی اتنی دور سے کیوں لاتے ہیں؟

© NCERT not to be republished

- پانی کی سطح گندی اور نیلی کائی سے ڈھکی ہوئی تھی۔
- بھوت کو پیاری پیاری کہانیاں سنا کر اس کا غصہ ٹھنڈا کر دیں گے۔

آپ جانتے ہیں کہ 'فعل' کا تعلق کسی نہ کسی زمانے سے ہوتا ہے۔ کوئی بھی کام یا تو گزرے ہوئے وقت میں ہوتا ہے یا موجودہ وقت میں یا آنے والے وقت میں۔

- گزرے ہوئے وقت میں ہونے والے کام کے زمانے کو 'زمانۂ ماضی' کہتے ہیں۔
- موجودہ وقت میں ہونے والے کام کے زمانے کو 'زمانۂ حال' کہتے ہیں۔
- آنے والے وقت میں ہونے والے کام کے زمانے کو 'زمانۂ مستقبل' کہتے ہیں۔

دیے گئے جملوں میں 'ماضی، حال اور مستقبل' کی نشان دہی کیجیے

	زمانہ
تالاب کا غور سے معائنہ کیا۔	
اس میں صاف شفاف پانی کے چشمے پھوٹتے نظر آئیں گے۔	
دوپہر تک وہ لوگ برابر کام میں جٹے رہے۔	

© NCERT not to be republished

نیچے دیے گئے جملوں میں مثال کے مطابق 'صفت' کی نشان دہی کیجیے

مثال : نارائن راؤ دوپہر کی چلچلاتی دھوپ میں آئے۔

- تھوڑا ٹھنڈا پانی پلا دیجیے۔ ________
- سرپنچ نے رازدارانہ انداز میں کہنا شروع کیا۔ ________
- پانی کی سطح گندی اور نیلی کائی سے ڈھکی ہوئی تھی۔ ________
- کائی پر درختوں کے سوکھے پتّوں کی چادر سی بچھی ہوئی تھی۔ ________

ان جملوں پر غور کیجیے

- نارائن راؤ رام گڑھ میں داخل ہوئے۔
- سنا ہے تالاب میں بھوت گھُس آیا ہے۔
- راؤ صاحب بھی سب کے ساتھ تالاب کے کام میں جُٹ گئے تھے۔
- لوگ پانی بھی اسی تالاب کا پیتے تھے۔ اب اسی کو صاف کررہے تھے۔

ان چاروں جملوں کا تعلق 'زمانۂ ماضی' سے ہے لیکن ہر جملہ میں 'زمانۂ ماضی' کی الگ شکل ہے۔ پہلے جملے میں کام کے گزرے ہوئے وقت میں نہ قریب ہونے کا اظہار ہے نہ دور ہونے کا بلکہ بالکل گزرے ہوئے وقت کا اظہار ہے۔ ماضی کی اس شکل کو 'ماضی مطلق' کہتے ہیں۔

© NCERT not to be republished

دوسرے جملے میں کام کے گزرے ہوئے وقت میں اس کے قریب ہونے کا اظہار ہے۔ ماضی کی اس شکل کو 'ماضی قریب' کہتے ہیں۔

تیسرے جملے میں دور کا گزرا ہوا وقت ظاہر ہو رہا ہے۔ ماضی کی اس شکل کو 'ماضی بعید' کہتے ہیں۔

چوتھے جملے میں کام کے گزرے ہوئے وقت میں لگاتار ہونے کا اظہار ہے۔ ماضی کی اس شکل کو 'ماضی استمراری' (ماضی ناتمام) کہتے ہیں۔

درج ذیل جملوں میں ماضی مطلق/ماضی قریب/ماضی بعید/ماضی استمراری تلاش کر کے لکھیے

- سرپنچ راؤ صاحب کا انتظار کر رہے تھے۔ ____________
- بچّوں نے کتاب کھولی اور استاد نے سبق شروع کیا۔ ____________
- میں نے اپنا پورا ہوم ورک کر لیا ہے۔ ____________
- دعوت میں ہماری خالہ جان نے بہت عمدہ کھانا بنایا تھا۔ ____________

درج ذیل عبارت کو پڑھیے اور سوالوں کے جوابات دیجیے

پانی کی صفائی ہماری صحت اور ماحول کے لیے بہت اہم ہے۔ صاف پانی زندگی کا بنیادی جزو ہے، کیوں کہ یہ نہ صرف پینے کے لیے ضروری ہے بلکہ کھانا پکانے، نہانے اور

© NCERT not to be republished

دیگر روزمرّہ کے کاموں میں بھی استعمال ہوتا ہے۔ بدقسمتی سے صنعتی فضلہ، زرعی کیمیکل اور گھریلو کوڑا کرکٹ پانی کے ذرائع جیسے دریا، جھیلوں اور زیر زمین پانی کو آلودہ کررہا ہے۔ یہ آلودگی نہ صرف انسانی صحت کے لیے خطرناک ہے بلکہ ماحولیاتی توازن کو بھی نقصان پہنچاتی ہے۔

صنعتی اور زرعی سرگرمیوں سے نکلنے والے فضلے کو روکنے کے لیے سخت قوانین نافذ کیے جائیں۔ عوام میں پانی کی اہمیت اور اسے صاف رکھنے کے طریقوں کے بارے میں شعور اجاگر کرنا بھی ضروری ہے۔ واٹر ٹریٹمنٹ پلانٹس کا قیام اور رواٹرری سائیکلنگ کے نظام کو فروغ دینا پانی کے تحفظ میں مددگار ثابت ہوسکتا ہے۔

1. کون سا پانی زندگی کا اہم جزو ہے؟

2. آلودگی انسانی صحت کے علاوہ اور کس کو نقصان پہنچاتی ہے؟

3. دریا، جھیلوں اور زیر زمین پانی کو کون آلودہ کررہا ہے؟

4. پانی کے تحفظ کے لیے کیا مددگار ثابت ہوسکتا ہے؟

© NCERT not to be republished

5. عوام میں پانی کی اہمیت اور اسے صاف رکھنے کے طریقوں سے متعلق کیا کیا جاسکتا ہے؟

کیجیے

رین واٹر ہارویسٹنگ کے مختلف طریقوں کے بارے میں لکھیے

گندے پانی کو صاف کرنے کے لیے آپ کون سا طریقہ اختیار کرتے ہیں؟

© NCERT not to be republished

قدیم زمانے میں کنویں، باولی، تالاب، ندیاں وغیرہ پانی کے اہم ماخذ تھے۔ موجودہ دور میں پانی کے اہم ذرائع کیا ہیں؟ غور کیجیے اور لکھیے

اپنے آس پاس کی صفائی کے لیے، صفائی انسپکٹر کو ایک درخواست لکھیے

© NCERT not to be republished

تالاب کے منظر کی تصویر بنایئے اور اس میں رنگ بھریے

لطیفہ/چٹکلہ

باپ (بیٹے سے) : افضل تم رات کو کس وقت سوئے تھے؟

افضل : میں رات کو دو بجے تک پڑھ رہا تھا۔

باپ : مگر رات گیارہ بجے تو بجلی چلی گئی تھی؟

افضل (گھبراتے ہوئے) : میں پڑھنے میں اتنا مگن تھا کہ بجلی آنے اور جانے کا پتہ ہی نہیں چلا۔

اساتذہ کے لیے ہدایات

- طلبا سے کلاس میں صفائی ستھرائی کی اہمیت پر رول پلے کرایا جا سکتا ہے۔
- طلبا سے اپنے گھر اور اسکول کو صاف ستھرا رکھنے کے مختلف طور طریقوں پر گفتگو کرائی جا سکتی ہے۔
- بچّوں میں بھوت پریت، وہم، ڈر، خوف کی جگہ حقیقت پسندی اور ہمت و حوصلے کے جذبات و احساسات کو فروغ دینے پر خاص طور پر زور دیا جا سکتا ہے۔
- صفائی ابھیان سے متعلق کوئی ویڈیو بھی دکھائی جا سکتی ہے۔

© NCERT not to be republished